وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا
عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۖ

اور جو دعائیں کرتے ہیں اے ہمارے رب! عذاب جہنم کو
ہم سے دور رکھ بے شک اس کا عذاب بڑا جان لیوا ہے۔

وَ ← اور

الَّذِيْنَ ← جو اشخاص

يَقُوْلُوْنَ ← ی + قول + ون ← وہ کہتے ہیں

وہ دعائیں کرتے ہیں

ی ← علامت مضارع

قول ← بات گفتگو کہنا

ون ← علامت جمع

يَقُوْل وہ کہتا ہے یا کہے گا

مخلوق خالق کو کہے تو اس سے مراد ہے دعا کرنا

قَالَ ——— اس ایک مذکر نے کہا

يَقُوْلُ ——— وہ کہتا ہے یا کہے گا

تَقُوْلُ ——— تم کہتے ہو یا کہو گے

اَقُوْلُ ——— میں کہتا ہوں یا کہوں گا

نَقُوْلُ ——— ہم کہتے ہیں یا کہیں گے

قُلْتُ ——— میں نے کہا

قُلْتَ ——— آپ نے کہا (مذکر) مخاطب

قُلْتِ ——— آپ نے کہا (مونث) مخاطبہ

قَالَتْ ——— اس ایک مونث نے کہا

رَبَّنَا ← رَبَّ + نَا ← ہمارے پروردگار

رَبَّ ← رب

نَا ← ہمارے

رب+ ی ——— میرا رب

رب+ہُ ——— اس کے رب

رب+ھا ——— اس مونث کے رب

رب+ھما ——— ان دو کے رب

رب+ھم ——— ان سب مذکر کے رب

رب+ھن ——— ان سب مونث کے رب

رب+كَ ——— تجھ ایک مذکر کے رب

رب+كِ ——— تجھ ایک مونث کے رب

رب+کما ——— تم دو مذکر یا مونث یا ایک مذکر اور ایک مونث عدد میں دو کے رب

رب+کم ——— تم سب مذکر کے رب

رب+کنَّ ——— تم سب مونث کے رب

اصْرِفْ ← ا+صُرِفُ

علامت فعل امر ← ا

پھیرنا ۔ لوٹانا ۔ دور کرنا ← صُرِفُ

صرف نظر کرنا

نظر سے دور کرنا

اردو میں مستعمل ہے

عَنَّا ← عَنْ+نَا

ہم سے

سے ← عَنْ

ہم ← نَا

عَذَابَ ← عذاب اردو میں یہ کلمہ مستعمل ہے

جَهَنَّمَ ← اردو میں مستعمل ہے

عَذَابَ جَهَنَّمَ ← عذاب ↓ اسم نکرہ

جہنم ↓ اسم معرفہ (ایک وادی کا نام)

دو اسم ساتھ ساتھ لکھے ہوں پہلا نکرہ اور دوسرا معرفہ ہو
تو ترجمہ کرتے ہوئے کا، کے، کی کا اضافہ کرتے ہیں

عَذَابَ جَهَنَّمَ ← جہنم کا عذاب

اِنَّ ← بیشک

اسم نکرہ اسم معرفہ تمام ضمائر اسماء معرفہ ہوتے ہیں۔

عَذَابَهَا ← عَذَابَ+هَا ← اسکا عذاب ← جہنم کا عذاب

عذاب اس ایک مونث کا

كَانَ ← ہوتا ہے

غَرَامًا ← سخت مصیبت ہلاکت جرمانہ

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا
عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۖ

اور جو دعائیں کرتے ہیں اے ہمارے رب! عذاب جہنم کو
ہم سے دور رکھ بے شک اس کا عذاب بڑا جان لیوا ہے۔